دنیا کا سب سے بڑا علم توحید، خود کو اور اہل وعیال کو تعلیم سے آراستہ کرنا ناگزیر

جامعہ محمدیہ منصورہ، بنگلور کے 33 ویں سالانہ اجلاس سے مولانا ارشد مختار محمدی کا خطاب

بنگلور، 19 مئی (پریس ریلیز) نماز فجر سمیت پنج وقتہ نمازوں کی ہرحال میں پابندی کریں، علم سے آراستہ ہوں، اس دنیا کا سب سے بڑا علم توحید ہے، شرک دنیا کا سب سے بڑا گناہ ، اس سے اپنے آپ کو اور اہل عیال کو محفوظ کرنے کا جتن کریں۔ تعلیم جیسے خیر کے کاموں میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کرنا انتہائی بزدلانہ حرکت اور شیطانی کام ہے۔ ایسا شخص اللہ کا دوست نہیں۔ ہردور میں اس قسم کے لوگ پائے گئے ہیں جنھوں نے نیکیوں کے کارہائے نمایاں کو دبانے کی کوشش کی ہے لیکن یہ چراغ پھونکوں سے بجھایا نہیں جاسکتا۔ ان خیالات کا ظہار جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی ممبئی کے صدر مولانا ارشد مختار محمدی نے جامعہ محمدیہ منصورہ وکلیہ عائشہ صدیقہ بنگلور کے 33 ویں سالانہ اجلاس سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ محمدیہ منصورہ بنگلور میں آئندہ سال سے پی یوسی تعلیم کا آغاز ہونے جارہا ہے۔ انہوں نے فارغ ہونے والے طلبا وطالبات کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ یہاں سے آپ کا عملی امتحان شروع ہوتا ہے۔ ہرحال میں شریعت کے پابندرہیں۔ قبل ازیں مہمان خصوصی مولانا طاہر بیگ محمدی ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث سولا پور مہاراشٹر نے کہا کہ مولانا مختار احمد ندویؒ نے دینی اور عصری تعلیم کا بہترین سلسلہ شروع کیا ہے ، انسانوں کے نفع وفائدہ کے لیے جن علوم وفنون کی ضرورت ہے ان تمام علوم کے ادارے جامعہ محمدیہ ایجوکیشن ممبئی کی جانب سے ممبئی ، مالیگاؤں ، بنگلور اور مئو میں کھولے گئے ہیں۔ جامعہ محمدیہ منصورہ بنگلور کے پرنسپل شیخ خالد مشرف العمری نے کہا کہ جامعہ محمدیہ منصورہ دینی اور عصری علوم کی تفریق کو مٹانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ یہاں تمام نفع بخش علوم مکمل طور پر ریگولر طریقہ سے پڑھائے جاتے ہیں۔ قبل ازیں اجلاس کا آغاز معاذ خان عاصم خان کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ خالد سیف اللہ فضیلت اول نے حمد باری تعالیٰ پڑھی۔ اس میں سب سے پہلے فضیلت اول کے طالب علم زیڈ عرفات زکاء اللہ نے اردو میں تقریر کی ، محمد بن عارف اللہ، تمیم انصاری ثانی ، محمد ابراہیم بن محمد رفیق اول ، زاہد علی پنجم اور نور محمد نے اردو میں تقاریر کیں۔ صفی الرحمن نے انگریزی میں۔ خدیجۃ الکبریٰ فضیلت ثانی عربی میں۔ زنیرہ عبدالتواب فضیلت ثانی کنڑا ، فاطمہ عفت انگریزی میں ، عظمت النساء فضیلت اول ، حلیمہ سعدیہ دینیات ثانی ، مسکان خاتون رابع ، آسیہ خاتون ثالث ، مفرح محمد اشرف ثانی ، مریم خانم نصراللہ دینیات اول نے اردو میں تقاریر کیں۔ تمام طلبا و طالبات کی تقاریر کو جلسہ میں شریک عوام اور اولیائے طلبا نے ہمہ تن گوش ہوکر سنا۔ اس کے بعد جامعہ محمدیہ کے استاذ شیخ ہاشم عمری مدنی نے سال بھر اپنی عمدہ کارکردگیوں سے ممتاز نمبرات سے کامیاب طلبہ و طالبات کا اعلان کیا۔ صدر جلسہ مولانا اُرشد مختار محمدی کے ہاتھوں انعامات تقسیم کئے گئے۔ سال گزشتہ میں جامعہ محمدیہ وکلیہ عائشہ صدیقہ منصورہ ، بنگلور کے ٹاپ طالبہ رحمت فشاں عبدالواحد جھارکھنڈ سامرانٹرنیشنل اسکول کی پرنسپل زہراء فاطمہ کے ہاتھوں ’’امۃ النور‘‘ گولڈ میڈل سے نوزا گیا۔ مولانا امین انصاری محمد نے طالبات میں تقسیم اسناد کی کارروائی انجام دی ، امسال کل 7 طالبات دستارِ فضیلت ، فضیلت ثانی سے 4 طلبا، 17 طالبات اور 5 طلبہ الصّف السادس کی اسناد سے نوازے گئے۔ الصّف الرابع سے 14 طالبات کو سند عالمیت سے سرفراز کیا گیا، 4 طلبہ شعبہ حفظ سے تکمیل حفظ کی سند سے نوازے گئے۔ بزرگ استاذ مولانا حافظ حفیظ الرحمٰن اُسعد عمری مدنی نے ہدیۂ تشکر پیش کیا۔ اس موقع پر اسٹیج پر شیخ الجامعہ خالد مشرف العمری، بانی رکن الحاج آر عبدالجلیل ، عبداللطیف عرف آصف ، محمد رفیق ، شیخ محمد الیاس محمد حسین مکی ، مولانا کے امین الرحمٰن عمری مدنی ، مربی انجمن النادی المحمدی شیخ ڈی اسماعیل عمری، ڈاکٹر عاصم خان مدنی ، حافظ عبدالمتین عمری، جامعہ محمدیہ منصورہ وکلیہ عائشہ صدیقہ اور سامرانٹرنیشنل اسکول کے اساتذہ طلباء وطالبات اور اولیاء طلبہ جلوہ افروز تھے، اس کے علاوہ طلبہ وطالبات کے والدین سرپرست اور شہر اور بیرون شہر سے آئے ہوئے مہمانان کی ایک بڑی تعداد شریک جلسہ رہی اور طلبہ وطالبات کے علمی مظاہرہ پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے خوب سراہنا کی۔

سدارامیا زیر قیادت کرناٹک حکومت کا ایک سال مکمل

لوک سبھا انتخابی مہم میں کانگریس کی پانچ ضمانتوں کا اثر۔انتخابی نتائج سیاسی جماعتوں کیلئے فیصلہ کن

بنگلور، 19 مئی (ایس این بی) 20 مئی 2023 میں کانگریس نے کرناٹک اسمبلی انتخابات میں بھاری مارجن سے جیت کر حکومت بنائی تھی۔ بعد میں کانگریس میں سی ایم کی کرسی کے لیے سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا اور دہلی ہائی کمان کے دربار میں کئی دور کی بات چیت کے بعد سدارامیا نے وزیراعلیٰ اور ڈی کے شیوکمار نے نائب وزیراعلی کے طور پر حلف لیا۔ 20 مئی کو ریاست میں کانگریس حکومت کو برسراقتدار آئے ایک سال مکمل ہو جائے گا۔ کانگریس حکومت نے پچھلے ایک سال میں کیا کیا ہے اور کیا ریاست کی عوام نے اسے قبول کیا ہے یہ 4 جون کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد پتہ چلے گا۔ اس طرح اس لوک سبھا انتخاب کا نتیجہ کرناٹک میں حکمراں جماعت کانگریس اور بی جے پی۔جے ڈی ایس اتحاد کے لیے سیاسی طور پر کافی اہم ہے۔ گزشتہ سال ریاست کی عوام کے لیے کٹھا میٹھا رہا ہے کیونکہ خشک سالی کی وجہ سے کسانوں کو بھی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ریاستی حکومت کی کارکردگی اور کام کو صرف 28 لوک سبھا حلقوں کے نتائج سے ناپنا درست نہیں ہے۔ لوک سبھا انتخابات کا انداز ودھان سبھا انتخابات سے مختلف ہوتا ہے۔ لیکن اب بھی اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ انتخابی نتیجہ کرناٹک کی سیاست کے لیے اہم ہے۔ کانگریس کی ضمانتیں: اس سال کی لوک سبھا انتخابی مہم کانگریس کی پانچ ضمانتوں کے گرد مرکوز تھی۔ اقتدار میں آنے کے آغاز سے ہی کانگریس لیڈروں نے بنیادی طور پر پانچ گارنٹی اسکیموں کے نفاذ پر توجہ مرکوز کی تھی۔ ان کی سیاسی حکمت عملی لوک سبھا انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضمانتوں کے گرد گھومتی ہے۔ کانگریس کا مقصد کرناٹک کے ماڈل کو قومی سطح پر دکھانا تھا۔ سیاسی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ کانگریس کے لوک سبھا انتخابات کے دوران اس حکمت عملی کا نتیجہ نکلا ہے۔ لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ کیا کانگریس کی گارنٹی اسکیموں کو موثر طریقے سے لاگو کیا گیا ہے؟ یہاں سوال یہ ہے کہ کیا حکومت نے ریاست کے ترقیاتی کاموں اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز فراہم کیے ہیں؟ لوگوں اور معیشت پر ایسی گارنٹی اسکیموں کے طویل مدتی اثرات دیکھنا باقی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس نے اسمبلی انتخابات کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے ٹیکسوں کی تقسیم میں عدم مساوات اور خشک سالی سے نجات سمیت مختلف مسائل پر مرکزی حکومت کے ساتھ معاملہ اٹھانے کے لیے اپنی ریاستی اکائی کا موثر طریقے سے استعمال کیا۔ سی ایم کی قیادت میں مرکز کے خلاف احتجاج اور ریاست نے خشک سالی سے متعلق امدادی فنڈ کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ مرکز اور ریاست کے تعلقات کشیدہ تھے۔ خشک سالی سے متاثرہ کسانوں کو امداد کی تقسیم میں تاخیر ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حال ہی میں ریاست میں امن و امان خراب ہوا ہے۔ بنگلورو میں رامیشورم کیفے دھماکے سے لے کر، کانگریس کے حامیوں کی طرف سے ودھان سبھا کے گلیاروں میں پاکستان کے حق میں نعرے لگانے کا الزام ہے، ہبلی میں ہونے والے بہیمانہ قتل تک سب سرخیوں میں تھے۔ یہ کہنا دانشمندی نہیں ہے کہ ریاست میں امن وامان خراب ہوگیا ہے، لیکن یہ زمینی سطح کی صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہاسن کے جے ڈی ایس ایم پی پرجول ریونا کے مبینہ جنسی اسکینڈل میں بھی یہ بات چل رہی ہے کہ حکومت کو ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے متاثرین کی شناخت کی حفاظت کے لیے ویڈیوز کی گردش کو روکنے کے لیے فعال اقدامات کرنے چاہیے تھے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ کیا سدارامیا پانچ سال تک چیف منسٹر بنے رہیں گے یا ڈی کے شیوکمار کو اقتدار کی کمان سونپیں گے۔ اس پر ابھی تک کوئی واضح رائے نہیں ہے۔ جہاں تک بی جے پی کا تعلق ہے، اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد، بی جے پی نئے ریاستی صدر بی وائی وجیندر کی قیادت میں کسی حدتک خودکو دوبارہ سرگرم بنانے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ لیکن یہ کس حدتک تبدیلی موثر ہوئی ہے یہ تو لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ اگرچہ یہ بی جے پی کے لیے مودی پر مبنی انتخاب ہوگا، لیکن مقامی لیڈران اعلی قیادت کے پیغام کو کارکنوں اور ووٹروں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ گزشتہ سال جے ڈی ایس کے لیے چیلنجوں اور وجودی بحرانوں میں سے ایک رہا ہے۔ اسمبلی انتخابات میں خراب کارکردگی کے بعد ایم پی پرجول ریونا مبینہ جنسی اسکینڈل نے ہلچل مچادی ہے۔ جیسا کہ سدارامیا حکومت اپنے اقتدار کے دوسرے سال میں داخل ہورہی ہے، لوک سبھا کے نتائج میں زیادہ سیٹیں کانگریس کو مزید طاقت دے سکتی ہیں۔ اس سے ریاست میں سیاسی ہلچل کو ہوامل سکتی ہے۔

مارکیٹ سکریٹری وجے لکشمی کے تبادلہ کا مطالبہ

رشوت خوری کا الزام، ترکاری منڈی مالکوں کا احتجاج

کولار، 19 مئی (ایس این بی) شہر کے بنگلور بائی پاس روڈ پر واقع اے پی یم سی مارکیٹ ایشیاء کا سب سے بڑا مارکیٹ ہے۔ اس مارکیٹ میں روزانہ ہزاروں کسان اپنی اگائی ہوئی فصلیں لاکر فروخت کرتے ہیں اور کمیشن ادا کرتے ہیں۔ یہاں چند ترکاری اور سبزی فروخت کرنے والے تاجروں اور کسانوں نے دفتر کے روبرو احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ اے پی یم سی مارکیٹ کی سکریٹری وجے لکشمی رشوت میں ڈوبی ہوئی ہے، وہ رشوت خور افسر ترکاری فروش اور کسانوں سے رشوت کی رقم وصول کرتی ہے، اس کو یہاں سے تبادلہ کرنا چاہئے ورنہ تجارت کرنا مشکل ہوجائیگا۔ یہاں سرکار کی جانب سے مختص کی گئی رقم لے کر بھی تاجروں اور کسانوں کو پریشان کررہی ہے، فوری یہاں سے تبادلہ کیا جائے۔ جب سکریٹری وجے لکشمی سے اس معاملے پر بات کی گئی تو لکشمی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مجھ پر 10 لاکھ کا الزام لگایا جارہا ہے اگر کوئی اس کی اڈوانس رقم بھی دی ہے تو لوک آیوکتہ سے شکایت کی جائے۔ مجھے کوئی خوف نہیں، میں قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنے والی ہوں، قانون کو چھوڑ کر کوئی کام نہیں کرتی۔ اس معاملے پر وجے لکشمی نے بتایا کہ ستیش نامی ایک نوجوان نے دکان نمبر 123 جو شوکت نامی شخص کی ہے کو اپنے نام پر کرنے کے لئے کہا مگر نہیں کی ، جس کے سبب مجھ پر الزامات لگاکر یہاں سے روانہ کرنا چاہتے ہیں۔

چکبالاپور میں اچانک بارش، نشیبی علاقے زیرآب

چکبالاپور، 19 مئی (سہارا نیوز بیورو) چکبالاپور ضلع ہیڈکوارٹر میں ہفتہ کی شام اچھی بارش ہوئی، پونے گھنٹہ تک ہونے والی بارش نے شہر کے کچھ وارڈوں میں زبردست خلل پیدا کردیا ہے۔ شہر کے آٹھویں اور نویں وارڈز میں نشیبی علاقوں میں بنائے گئے گھروں میں پانی داخل ہونے سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، اگر بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوجاتا تو زیادہ پریشانی نہ ہوتی۔ لیکن بارش کے پانی اور سیوریج اور یوجی ڈی کا پانی گھروں میں داخل ہونے کی وجہ سے لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ یوجی ڈی اور نالی کا پانی گھر میں داخل ہوگیا تھا، عوام نے پانی نکالنے کی جدوجہد کی جس کی وجہ سے بچے، خواتین اور بزرگ شہری نے رات جاگ کرگزاری۔ گھر میں بدبو کی وجہ سے گھر سے باہر نہ نکلنے اور گھر کے اندر رہنے کے قابل نہ ہونے کے عذاب میں مبتلا ہیں۔ شہر میں ہفتہ شام 6 بجے ہوئی زبردست بارش کے سبب سی ایس آئی روڈ پر پرانے گڈشیفرڈ اسکول کے احاطے میں ایک بہت بڑا درخت تیز بارش اور طوفان کی وجہ سے گرگیا۔

مولانا اشہد رشیدی کا میسور کے ملی اداروں کا دورہ

میسور، 19 مئی (ایس این بی) میسور کے پریاپٹن میں شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے نواسے جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کے ہمشیرزادے مولانا اشہد رشیدی، صدر جمعیت علماء اتر پردیش ، مہتمم ، مدرسہ شاہی مراد آباد میسور ضلع کے پریاپٹنہ میں واقع مدرسہ جامع القرآن کے اجلاس میں شرکت کی غرض سے اتر پردیش سے تشریف لائے۔ اس موقع پر شہر میسور کے ملی تعلیمی اور اوقافی اداوں کا دورہ کیا۔ جس میں ہدٰی اسکول، اپنا گھر یتیم خانہ ، الانصار ہاسپٹل ، میجسٹک ہائی اسکول ، شامل ہیں۔ ہدٰی گرلس اسکول میں اساتذہ اور معلمات و اراکین ادارہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس قسم کے تعلیمی ادارے جہاں مسلم لڑکوں اور لڑکیوں کو دینی ماحول اور دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم دینے کی اشد ضرورت ہے۔ اس قسم کے تعلیمی اداروں کو قائم کرنیکی تحریک چلانا چاہئے۔ مدارس اسلامیہ کو خالص دینی تعلیم کے لئے ہی چھوڑا جائے اس لئے کہ مدارس اسلامیہ دین اسلام کی سب سے زیادہ اہم ضرورت ہیں۔ اگر مدارس اسلامیہ کو دنیوی تعلیم کا رنگ دے دیا جائے۔ تو مدارس اپنے مقصد سے ہٹ جائیں گے۔ جو کہ بہت بڑا نقصان ہوگا۔ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد مولانا نے ہدٰی بوائس اسکول اور اپنا گھر یتیم خانہ کیمپس اور الانصار ہاسپٹل کا دورہ کیا۔ ان ملی اور تعلیمی اداروں کو بڑھانے کے لئے جس طریقے کار کو اختیار کیا گیا ہے اس کو بہت سراہا اور اپنی بے پناہ مسرت اور بھرپور اطمیان کا اظہار کیا۔ جمعیت علماء میسور کی جانب سے میسور کے مختلف اسکولوں کے 12 ویں اور 10 ویں پاس شدہ طلباء اور طالبات کے لئے کونسلنگ اور اسکالرشپ کے تعلق سے بیداری پروگرام کے لئے میسور کے ادیگری میں واقع میجسٹک ہائی اسکول میں ایک شاندار پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ جس کو جمعیت کیریئر گائیڈنس سنٹر کا نام دیا گیا تھا۔ میجسٹک ہائی اسکول ادیگری میں جمعیت کیریئر گائیڈنس سنٹر، میسور کی ذمہ داری کا خصوصی جوڑ منعقد کیا گیا۔

14 تا 22 جون ایس ایس ایل سی کے سپلیمنٹری امتحانات

بنگلورو، 19 مئی (ایس این بی) کرناٹک اسکول ایگزامینیشن اینڈ ایویلیویشن بورڈ نے ہفتہ کو ایس ایس ایل سی سپلیمنٹری امتحان کے شیڈول کا اعلان کیا اور یہ امتحان 14 سے 22 جون تک منعقد ہوگا۔ ایس ایس ایل سی سپلیمنٹری امتحان، جو پہلے 7 جون سے منعقد ہونا تھا، حال ہی میں کرناٹک اسکول ایگزامینیشن اینڈ ایویلیویشن بورڈ نے منعقد کیا تھا۔ اب نظر ثانی شدہ ٹائم ٹیبل آج بورڈ کی ویب سائٹ https://kseab.karnataka.gov.in/english پر شائع کیا گیا ہے۔

کے ایس آر ٹی سی بس فلائی اوور سے ٹکرا گئی، 8 زخمی

بنگلورو، 19 مئی (ایس این بی) 18 مئی کو شمال مغربی بنگلورو میں نلمنگلا کے قریب قومی شاہراہ پر ایک فلائی اوور پر بس کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا جانے سے چھ مسافر، اور KSRTC بس کا کنڈکٹر اور ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ جھٹکے کی وجہ سے بس کے سامنے والے چھ افراد کے علاوہ ڈرائیور اور کنڈکٹر زخمی ہو گئے۔ باقی مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔

کھیل کھلاڑی

سن رائزس حیدرآباد نے پنجاب کنگس کو 4 وکٹوں سے دی شکست

حیدرآباد، 19 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 69 ویں میچ میں اتوار کو ابھیشیک شرما (66) اور ہینرک کلاسن (42) کی شاندار بلے بازی کی بدولت سن رائزرس حیدرآباد نے پنجاب کنگز کو چار وکٹ سے شکست دے دی۔ آج یہاں راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں 215 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے آئی حیدرآباد کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے پہلے ہی اوور میں ٹریوس ہیڈ (0) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد ابھیشیک شرما اور راہل ترپاٹھی نے اننگز کو سنبھالا۔ پانچویں اوور میں ہرشل پٹیل نے ترپاٹھی کو ارشدیپ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرادیا۔ ترپاٹھی نے 18 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگا کر (33) رنز بنائے۔ نتیش کمار ریڈی (37) اور شہباز احمد 25 (3) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ابھیشیک شرما نے 28 گیندوں میں پانچ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے سب سے زیادہ (66) کی اننگز کھیلی۔ ہینرک کلاسن نے 26 گیندوں میں تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (42) رنز بنائے۔ عبدالصمد (11) اور سنویر سنگھ (6) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ حیدرآباد نے 19.1 اوور میں چھ وکٹ پر 215 رنز بنانے کے بعد چار وکٹ سے میچ جیت لیا۔ پنجاب کی جانب سے ارشدیپ سنگھ اور ہرشل پٹیل نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہرپریت برار اور ششانک سنگھ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل پربھسمرن سنگھ (71)، ریلی روسو (49) اور اتھروا تائیڈے (46) کی شاندار بلے بازی کی بنیاد پر پنجاب کنگز نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 69 ویں میچ میں سن رائزرس حیدرآباد کو اتوار کو 215 رنز کا ہدف دیا۔

چراغ شیٹی۔ساتوک سائراج رینکی ریڈی نے تھائی لینڈ اوپن کا خطاب جیتا

بنکاک، 19 مئی (یو این آئی) ساتوک سائراج رینکیریڈی اور چراغ شیٹی کی ٹاپ ہندوستانی جوڑی نے اتوار کو چین کی چن بو یانگ اور لیو یی کی جوڑی کو فائنل میچ میں شکست دے کر تھائی لینڈ اوپن کا مینز ڈبلز ٹائٹل جیت لیا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں نے 46 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں چینی جوڑی کو 15-21، 15-21 سے شکست دے کر 2024 کے بیڈمنٹن سیزن کا اپنا دوسرا خطاب اپنے نام کیا۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور شروع میں 1-4 کی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد یانگ اور لی کی جوڑی نے بھی جوابی حملہ کیا اور پہلے ہاف کے وقت تک 11-10 کی برتری حاصل کر لی۔ بریک کے بعد عالمی بیڈمنٹن رینکنگ کی سیڈ یافتہ ساتوک اور چراغ کی ہندوستانی جوڑی نے شاندار واپسی کی اور چینی جوڑی کو غلطیاں کرنے پر مجبور کردیا۔ ہندوستانی جوڑی نے اپنی لے دوبارہ حاصل کرتے ہوئے 15-19 کی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد ہندوستانی جوڑی نے دو پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے پہلا گیم 15-21 سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں چینی کھلاڑیوں نے ایک بار پھر دو پوائنٹس لے کر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں کی برابری کرلی۔ اس کے بعد ہندوستانی جوڑی نے تیز طرار اسمیش کے ذریعہ چینی کھلاڑیوں کو بیک فٹ پر دھکیل دیا اور وقفہ تک 6-11 کی برتری حاصل کرلی۔ وقفے کے بعد پراعتماد ہندوستانی جوڑی نے کورٹ پر 15-19 کی برتری کے ساتھ کھیل کا کنٹرول سنبھالا اور پھر لگاتار دو مزید پوائنٹس حاصل کرکے فتح پر مہر ثبت کردی۔ چراغ اور ساتوک کے لیے یہ 2024 بیڈمنٹن سیزن کا دوسرا ٹائٹل تھا اور تھائی لینڈ اوپن کا بھی دوسرا ٹائٹل تھا۔ مارچ میں فرنچ اوپن جیتنے سے پہلے، چراغ اور ساتوک اس سال کے شروع میں ملائیشیا اوپن اور انڈیا اوپن کے فائنل میں ہار گئے تھے۔ ساتوک سائراج رنکیریڈی نے خطاب جیتنے کے بعد کہا، "تھائی لینڈ اوپن ہمارے لئے ایک خاص ٹورنامنٹ رہا ہے کیونکہ ہم نے یہاں اپنا پہلا سپر 500 ٹائٹل بھی جیتا تھا اور اس کے بعد کئی اور ٹورنامنٹ جیتتے ہیں۔

سائیکل سوار پیر کو دنیا کے بلندترین پولنگ بوتھ ٹشی گنگ پہنچیں گے

CYCLING EXPEDITION
LOK SABHA ELECTION 2024
1st JUNE 2024

شملہ، 19 مئی (یو این آئی) دنیا کے بلندترین پولنگ اسٹیشن ٹشی گنگ سے سائیکل سوار ہفتہ کو ملک کے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کا پیغام دینے سائکلنگ ایکسپڈیشن اسپیتی پہنچ گئے۔ ان سائیکلسٹ کا تابو میں سرکونگ اسکول کے بچوں نے شاندار استقبال کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکول میں ایک پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا۔ شملہ اسٹیٹ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے رج میدا نے کہا کہ سائیکلنگ ایکسپڈیشن کے سائیکلسٹ شملہ سے 436 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد اسپیتی کے قازہ پہنچ گئے ہیں۔ لوک سبھا اور اسمبلی ضمنی انتخابات کے پیش نظر ووٹروں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے سائیکلنگ مہم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ سائیکل سوار 20 مئی کو ٹشی گنگ (15256 فٹ) پہنچیں گے۔ ریاستی الیکشن آئیکن جسپریت پال اوران کے ساتھی کشتیج شملہ سے ٹشی گنگ جائیں گے۔ اسکول میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سائیکل سوار جسپریت پال نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے ملک کے ووٹروں کو ووٹ کی اہمیت کے بارے میں پیغام دیا جارہا ہے۔ ہماچل پردیش میں یکم جون کو ووٹنگ ہونی ہے۔ جس طرح دنیا کے بلندترین پولنگ اسٹیشن میں سو فیصد ووٹنگ ہوتی ہے، اسی طرح ہر پولنگ اسٹیشن پر زیادہ سے زیادہ ووٹنگ ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنے اردگرد کے تمام ووٹرز کو پولنگ بوتھ تک لے جانا چاہیے۔ یہ جمہوریت کا عظیم تہوار ہے۔ اس موقع پر سویپ کے نوڈل آفیسر اجیت ڈوگرہ کے ساتھ سرکونگ اسکول کا عملہ اور دیگر لوگ موجود تھے۔

ووین رچرڈز کو پاکستانی ٹیم کا مینٹور بنانے کی خبریں وائرل

اسلام آباد، 19 مئی (ایجنسیز) ٹی-20 ورلڈکپ 2024 سے قبل ویسٹ انڈین لیجنڈ سروِوین رچرڈز کو پاکستانی ٹیم کا مینٹور بنانے کی خبریں سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے سابق ویسٹ انڈین کرکٹر کو ٹی-20 ورلڈکپ کے دوران ٹیم کا مینٹور بنائے جانے کی خبروں پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ گردش ہونے والی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ میگا ایونٹ ویسٹ انڈیز اور امریکا میں شیڈول ہے اور اِن کنڈیشنز کا ویسٹ انڈین کرکٹر کو اندازہ جسکی وجہ سے انہیں پاکستانی ٹیم کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے۔ قبل ازیں سال 2022 ورلڈکپ کے دوران میتھیو ہیڈن بطور مینٹور ٹیم کیساتھ منسلک رہ چکے ہیں۔ واضح رہے کہ ووین رچرڈز پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے پہلے ایڈیشن سے اب تک کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کیلئے بطور مینٹور خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ٹیسٹ میچ جیسا برتاؤ کررہی پچ پر 200 رن پار کرنا ناقابل یقین تھا: ڈوپلیسس

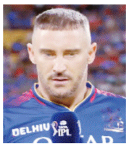

بنگلورو، 19 مئی (یو این آئی) رائل چیلنجرس بنگلور کے کپتان فاف ڈوپلیسس نے کہا کہ بارش کے بعد ٹیسٹ میچ جیسا برتاؤ کررہی پچ پر بلے بازوں کا اسکور کو 200 سے آگے لے جانا اور اور آخری اوور میں لیش دیال کی گیند بازی کا مظاہرہ ناقابل یقین تھا۔ میچ جیتنے کے بعد ڈوپلیسس نے کہا کہ مجھے لگا کہ میں نے بارش کے بعد اب تک سب سے مشکل پچ پر یہیں بلے بازی کی۔ یہ اتنا مشکل لگ رہا تھا کہ میں اور وراٹ کوہلی تو 140-150 کے اسکور تک پہنچنے کی بات کر رہے تھے۔ یہ رانچی کے پانچ روزہ ٹیسٹ میچ کی طرح برتاؤ کر رہی تھی اور وہاں سے 200 کے پار جانا ناقابل یقین تھا۔ انہوں نے کہا، شائقین ہمارے ساتھ اس وقت بھی کھڑے تھے جب ہم جیت نہیں رہے تھے۔ ہمیں جس طرح کی حمایت ملی اس کیلئے ہم مداحوں کے شکرگزار ہیں۔ ایک ٹیم کے طور پر، ہم اس بے پناہ حمایت کے لیے انہیں لیپ آف آنر بھی دیں گے۔ ڈوپلیسس کو ان کی نصف سنچری اور مڈآف پر مچل سینٹنر کا ایک ناقابل یقین کیچ لپکنے کیلئے میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوارڈ کے اصل حقدار دیال ہیں جنہوں نے نہ صرف ایک گیلی گیند کیساتھ گیند بازی کی بلکہ دباؤ کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ میچ بہت قریب چلا گیا تھا۔ ایک وقت جب ایم ایس دھونی بیٹنگ کررہے تھے، تب میں یہی دعا کررہا تھا کہ وہ اپنی لے حاصل نہ کرپائیں کیونکہ اس پوزیشن سے وہ کئی بار میچ کو اپنی ٹیم کے حق میں جھکا چکے ہیں۔ میں یہ ایوارڈ لیش دیال کو وقف کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میچ کے بیک اینڈ میں ایک نوجوان گیند باز کا اس قسم کی گیند بازی کرنا واقعی ناقابل یقین ہے۔

روہت کی شاندار کارکردگی، رائل اور ایمی نے پوائنٹس کا اشتراک کیا

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) ڈی ایس اے اے ڈویژن لیگ میں کھیلے گئے ایک سخت میچ میں روہت سنتوش کی زبردست کارکردگی کی بدولت رائل ایف سی نے ایمی ایف سی کو 1-1 سے ڈرا کرکے پوائنٹس کا اشتراک کیا۔ آج نہرو اسٹیڈیم گراؤنڈ پر شدید گرمی کے دوران دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ رائل نے 12 ویں منٹ میں سپارش شرما کے ذریعے برتری حاصل کی جسے ایمی کے اکھلیش دیورانی نے 49 ویں منٹ میں پنالٹی کے ذریعے برابر کردیا۔ اس کے بعد ایمی کھیل پر حاوی رہا لیکن رائل کے گول کیپر کپتان روہت سنتوش نے بہتر کارکردگی کیساتھ گول کا خوب دفاع کیا۔ ہوکیپ، آشوتوش تھپلیال، گنگٹے اور ڈیوڈ کی کاوشوں پر روہت کی پیشین گوئیاں قابل دید تھیں انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل

	ٹیم	میچ	جیت	ہار	پوائنٹس
1	کولکاتا نائٹ رائڈرس	13	9	3	19
2	سن رائزرس حیدرآباد	14	8	5	17
3	راجستھان رائلس	13	8	5	16
4	رائل چیلنجرس بنگلور	14	7	7	14
5	چنئی سپر کنگس	14	7	7	14
6	دھلی کیپٹلس	14	7	7	14
7					
8					
9					
10	ممبئی انڈینس	14	4	10	8